پروفیسر محمد اکرام تائب

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جب تصور میں مدینہ آ گیا　　بات کرنے کا قرینہ آ گیا
سر ندامت سے مرا جھکنے لگا　　میری سوچوں کو پسینہ آ گیا
آرزو کر دی ہے پوری آپ نے　　آج ساحل پہ سفینہ آ گیا
چوم لی جالی تو اپنے ہاتھ میں　　دونوں عالم کا خزینہ آ گیا
عابدوں نے لوٹ لی جنت، مگر　　اپنے حصے میں مدینہ آ گیا
لوٹ لو تائبؔ خدا کی رحمتیں　　اب جو روزوں کا مہینہ آ گیا

❁ ❁ ❁

یوسف طاہر قریشی

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمد مصطفیٰ اُنس و محبت کی فضا لائے　　پلٹ دے قلب کی کایا، وہ پیغامِ خدا لائے
حدیثِ مصطفیٰ ہر اک ہے دریا بند کوزے میں　　فصاحت کے کھلائے پھول رحمت کی صبا لائے
انھوں نے ایک سرگرمِ عمل دانش عنایت کی　　وہ ہر فردِ بشر کے واسطے شمع ہدیٰ لائے
بدل ڈائے انھوں نے زاویے فکر و تصور کے　　جو ظلمتِ شر کو تڑپاتی ہے وہ ایسی ضیا لائے
کیا ہے تزکیہ باطن کا روشن رہنمائی سے　　وہ تعلیماتِ قدسی اور علمِ دلکشا لائے
صداقت، راستی کی ایک دنیا ہے نہاں جس میں　　گراں وہ موتیوں سے قول پیارے مصطفیٰ لائے
بدل ڈالی ہیں بداخلاقیاں صالح قدروں سے　　دریچوں سے وہ حسنِ خلق کے نورِ ہدیٰ لائے
ابھارا حق شناسی کے حسیں اور فطری جذبوں کو　　وفا کی ابتدا لائے وفا کی انتہا لائے
دیانت، باہمی حبّ و مودّت، تقویٰ و عفت　　یہی جذبے دلوں میں بونے کو خیرالوریٰ لائے
سجایا قول کے ہر پھول کو عملوں کی خوشبو سے　　دیا جو حکم رب نے، سب سے پہلے وہ بجا لائے
فلاح و فوز کا پیغامِ عالمگیر لائے وہ　　اخوّت، امن و آزادی کی فرخندہ فضا لائے
نکالے رنگ و نسل و فخر کے جذبوں کے بل طاہرؔ　　اڑائے کبر و نخوت کے پرخچے، وہ ہوا لائے